حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص میری امت کیلئے دین سے متعلق چالیس حدیثیں محفوظ کر دیگا، اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو روزِ قیامت فقیہ بنا کر اٹھائیں گے اور میں قیامت کے روز اس کی سفارش کروں گا۔

اس حدیث شریف کے پیشِ نظر جی چاہتا ہے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی چالیس احادیثِ مبارکہ بھی جمع کر دی جائیں۔ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمالیں تو مرتبِ احادیث اور اس کے ناشر دونوں ہی روزِ قیامت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش سے شادکام و بامراد ہو جائیں گے۔

مناسبتِ مقام سے یہی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں ایسی ہی چالیس احادیث جمع کی جائیں جن کا تعلق نکاح اور اسکے احکام سے ہو یا مرد و عورت کے باہمی حقوق سے ہو۔ خدا تعالیٰ اس مجموعہ کو آج کے رشتۂ ازدواج میں منسلک ہونے والے دونوں عزیزوں کے حق میں اور عام مسلمانوں کے حق میں بھی مفید و نافع بنائے۔ آمین۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(۱) ”نکاح کرنا میرا طریقہ ہے جس شخص نے بغیر کسی واقعی و شرعی مجبوری کے میرے

طریقہ کے خلاف کیا وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں ہے۔" (جمع الفوائد)

(۲) "سب سے زیادہ خیر و برکت اس نکاح میں ہے جس میں کم خرچ ہو (کسی کو گرانی نہ ہو)۔" (جمع الفوائد)

(۳) "عورت کا مبارک ہونا یہ ہے کہ اس کا مہر کم ہو۔ اس سے نکاح کرنا آسان ہو اور اسکے اخلاق عمدہ ہوں۔" (زین العلم)

(۴) "عورتوں سے نکاح عموماً چار ہی باتوں کے خیال سے کیا جاتا ہے، اسکا مال دیکھکر، اسکا ہنر اور کمال دیکھکر، اسکا حُسن و جمال دیکھکر اور اسکی دینداری و پاکدامنی کو دیکھکر۔ تو دیکھو دیندار اور نیک عورت کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو۔" (جمع الفوائد)

(۵) "دیکھو عورتوں کا صرف حُسن و جمال ہی دیکھکر نکاح نہ کرلینا۔ ممکن ہے ان کا حُسن ہی انکی (جسمانی یا روحانی) ہلاکت کا سبب بن جائے۔ اور انکا مال دیکھکر بھی ان سے نکاح نہ کرلینا، ممکن ہے ان کا مال انھیں سرکش اور مغرور نہ بنادے۔ سُن لو ایک بدشکل اور ظاہری عیب والی لونڈی جو دین دار ہو، ایک بے دین، گوری اور خاندانی عورت سے بہتر ہے۔" (جمع الفوائد)

افسوس کہ آجکل شادی کے وقت صرف حُسن و جمال اور دولت و جہیز ہی کی تلاش ہوتی ہے، دین کا تصور تو دور دور تک بھی نہیں ہوتا۔

(۶) "جب تمھارے یہاں کسی ایسے مَرد کا رشتہ آئے جسکی دینداری اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو، تو ان سے اپنی بیٹیاں بیاہ دیا کرو (مال و دولت کے چکر میں) ایسا نہ کروگے تو تمھاری سرزمین پر بڑے جھگڑے اور فساد ہوں گے۔ (جمع الفوائد)

(کیا ہم لوگ اس پر غور کرنے کیلئے تیار ہیں کہ آجکی باہمی خانہ جنگی اسی وجہ سے ہے۔)

(۷) "اس نکاح کی شہرت کیا کرو اور اس کو مسجدوں میں کیا کرو جائز اور ناجائز تعلقات میں صرف اعلان ہی کا فرق ہوتا ہے۔" (جمع الفوائد)

(۸) "جب کوئی مرد کسی عورت سے شادی کرے (خواہ مہر کم ہو یا زیادہ) اور اسکے دل میں یہ نیت ہو کہ اس عورت کا یہ حق مہر اسے نہ دیگا تو روزِ قیامت وہ شخص زانیوں کی صف میں خدا کے سامنے حاضر ہوگا۔" (طبرانی)

(۹) "ولیمہ کا کھانا پہلے دن (شبِ زفاف کے بعد) تو حق ہے۔ دوسرے دن کا کھانا بھی میرا طریقہ ہے۔ لیکن تیسرے دن کا کھانا محض نمود اور دکھاوا ہے، جو شہرت کی نیت کریگا اللہ تعالیٰ اسے بُری طرح مشہور کریں گے۔"

(۱۰) "بدترین دعوت وہ ہے جس میں امیر اور دولت مند لوگ تو بلائے جائیں اور غریب محتاج لوگ چھوڑ دیئے جائیں" نیز فرمایا: "بدکاروں اور فاسقوں کی دعوت قبول نہ کی جائے"۔

(۱۱) "غیر مردوں کے سامنے زینت کے ساتھ اِتراتے والی عورت کی مثال قیامت کی تاریکی جیسی ہے، جس کا نور نہ ہوگا۔"

(۱۲) "کوئی صاحبِ ایمان مرد کسی ایمان والی عورت سے ناگواری نہ محسوس کرے اگر اسکی کوئی ایک عادت اسکو بُری لگتی ہے تو اسکی کوئی دوسری عادت اچھی بھی تو لگتی ہوگی۔"

(۱۳) "مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والا وہ شخص ہے جو خوش اخلاق ہو اور سب سے زیادہ خوش اخلاق وہی ہے جو اپنی عورتوں کے حق میں اچھا ہے۔"

(۱۴) "جو عورت بغیر کسی واقعی پریشانی کے اپنے شوہر سے طلاق چاہے، اُس پر جنّت کی خوشبو حرام ہے۔"

(۱۵) "اے عورت تو اپنے شوہر کو ہی دیکھ، تیرا شوہر ہی تیرے لئے جنّت ہے یا دوزخ ہے۔"

(۱۶) "اپنی عورتوں کو منع کرو زینت کے لباس پہن کر باہر نکلنے سے اور مسجدوں میں اترانے سے۔"

(۱۷) "جس عورت کے بچے زیادہ پیدا ہوں وہ اللہ کے نزدیک اس عورت سے اچھی ہے جو بانجھ ہو، چاہے خوبصورت ہی ہو، کیونکہ میں روزِ قیامت اپنی امت کی کثرتِ تعداد پر دوسری امتوں کے مقابلہ میں فخر کروں گا۔"

(۱۸) "دنیاوی معاملات میں عورتوں کی رائے کے خلاف ہی کیا کرو برکت اسی میں ہے۔"

(۱۹) "اپنی عورتوں کو 'سورۂ نور' کی تعلیم دو۔" (سورۂ نور میں بیشتر احکام عورتوں ہی سے متعلق ہیں)

(۲۰) "وہ لوگ ہرگز کامیاب نہ ہونگے جو عورت کو اپنا حاکم بنالیں۔"

(۲۱) "عورت کے لئے دنیا میں دو پردے ہیں۔ ایک پردہ شوہر ہے اور دوسرا قبر ہے، اور ان میں سے قبر ہی زیادہ پردے کی چیز ہے۔"

(۲۲) "مردوں کے حق میں عورتوں سے بڑھکر کوئی آزمائش کی چیز میں نے نہیں چھوڑی ہے۔"

(۲۳) "جس عورت نے پنجوقتہ نمازیں ادا کیں اور رمضان شریف کے روزے رکھے اور اپنے آپ کو برے کام سے بچائے رکھا، اپنے شوہر کی فرمانبرداری کی تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔"

(۲۴) "نماز کا دھیان رکھو اور ان عورتوں کا خیال رکھو جو تمھارے قبضہ و اختیار میں ہیں۔"

صاحبِ ایمان مرد کو اپنی گھریلو زندگی میں ہر کام پر ثواب دیا جائیگا، یہاں تک کہ اگر کبھی اپنی بیوی کو کوئی لقمہ بھی کھلائیگا تو اس پر بھی ثواب دیا جائے گا۔

(۲۵) "اگر میں کسی انسان کو اللہ کے سوا کسی کیلئے سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کوئی عورت اپنے رب کا حق اس وقت تک ادا نہیں کر سکتی جب تک وہ اپنے شوہر کا حق ادا نہ کرے۔"

(۲۶) "عورتوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کیلئے میری وصیت یاد رکھو (انکے ساتھ نرمی ہی کا معاملہ کرو) کیونکہ عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہے وہ ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہیگی اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ ہی دوگے (توڑنے سے مراد طلاق و علحدگی ہے)"۔

(۲۷) "اچھی عورت وہ ہے کہ شوہر جب بھی اسے دیکھے تو خوش ہو جائے (شوہر کے سامنے خندہ پیشانی سے رہے) اور شوہر جو بات کہے اسے مان لے۔ اور شوہر کو عورت کی ذات اور اسکے مال کے معاملہ میں جو بات ناگوار ہو اس میں شوہر کی نافرمانی نہ کرے"۔

(۲۸) "اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے برا وہ شخص ہے کہ اسنے خلوت میں بیوی سے کچھ کہا یا بیوی نے اس سے کچھ کہا، پھر یہ شخص عورت کا راز ظاہر کرتا پھرے"۔

(۲۹) "عورتوں کے ساتھ بھلا سلوک کرو وہ تمہارے یہاں بطور قیدی رہ رہی ہیں اس کے سوا تم ان کے مالک نہیں ہو، اگر وہ کوئی غلطی کر بیٹھیں تو بطور سزا ان سے الگ رہو۔ (اور اگر انھیں مارو تو) ایسی مار نہ مارو جو تکلیف دہ ہو"۔

(۳۰) "کسی عورت کیلئے یہ بات جائز نہیں کہ اسکا شوہر موجود ہو اور وہ اسکی اجازت کے بغیر نفل روزے رکھے اور اسکی اجازت کے بغیر دوسروں کو اسکے گھروں میں بلائے"۔

(۳۱) "جب مرد اپنی بیوی کو بلائے تو اسے آجانا چاہئے اگرچہ تنور پر بیٹھی ہو (یا چولھے پر روٹی پڑی ہو)"۔

(۳۲) "جو عورت اپنے شوہر کو (اسکی جائز فرمائش کے معاملہ میں) ناراض کر دے اس پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے"۔

(۳۳) "وہ شخص ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں جو کسی عورت کو اس کے شوہر کے خلاف ورغلائے اور فریب میں ڈالے"۔

(۳۴) "تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے، جو اپنے گھر والوں کیلئے بہتر ہو۔ میں خود اپنے گھر والوں کیلئے بہتر ہوں"۔

(۳۵) "ایک شخص نے سوال کیا یا رسول اللہ عورت کے شوہر کے بھائی کے بارے میں کیا حکم ہے؟
(وہ اپنی بھاوج کے گھر جا سکتا ہے) آپؐ نے فرمایا کہ وہ تو موت (کی طرح
خطرناک ہے) ہے۔"

(۳۶) "کسی شخص نے اگر اپنے لڑکے کو علم و ادب سکھا دیا تو اس کے حق میں اس سے بڑھکر
کوئی اور تحفہ و عطیہ نہیں ہوگا۔"

(۳۷) "جس شخص نے ۲ دو لڑکیوں کی پرورش کر کے انھیں سن بلوغ تک پہنچا دیا
تو قیامت کے روز وہ شخص اور میں برابر ہوں گے۔"

(۳۸) "اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرو۔"

(۳۹) "ماں کے قدموں تلے جنّت ہے۔"

(۴۰) "رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو، قرابت داری کو قطع نہ کرو۔"

عبدالقدوس رومی
مفتی شہر آگرہ